STOP. STOPPING TOBACCO ORGANIZATIONS & PRODUCTS

پالیسی کا مختصر خلاصہ

عالمی

تمباکو (کمپنیوں) کو بلیک مارکیٹ سے دور رکھنا

اب وقت ہے کہ اس پروٹوکول کو روح بخشی جائے۔ قومی حکومتوں کے پاس ایسے نظام بنانے کے لیے 2023 تک کا وقت ہے کہ کوئی بھی سگریٹ سپلائی چین سے نکل کر بلیک مارکیٹ پر نہ جائیں۔ یہ "ٹریک اور ٹریس سسٹم" مختلف ممامک میں مختلف نظر آ سکتے ہیں، مگر ان سب کو ایک مشترکہ خطرے کا سامنا ہے: تمباکو کی صںعت۔

تمباکو کی صنعت پر اس کے حل کا حصہ ہونے میں بھروسہ نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ یہ بڑی حد تک خود مسئلے کا حصہ ہے۔

تمباکو کمپنیوں کی سمگلنگ کے جرم میں شرکت کی تاریخ

تمباکو کی صنعت سمگلنگ کی ایک دستاویز بند تاریخ کی حامل ہے۔ تحقیق کاروں نے تخمینہ لگایا ہے کہ 1990 کی دہائی کے آخری سالوں میں تقریبًا ایک تہائی برآمدات بلیک مارکیٹ پر پہنچ جاتی تھیں۔ بڑی تعداد میں ثبوتوں نے تمباکو کی چاروں بڑی کمپنیوں—برٹش امیریکن ٹوبیکو، فلپس موریس انٹرنیشنل، جاپان ٹوبیکو انٹرنیشنل اور امپیریل— کو ملوث ظاہر کیا ہے، جو بتاتے ہیں کہ وہ صرف شریک جرم نہیں تھے، بلکہ سمگلنگ ان کی کاروباری حکمت عملی کا حصہ تھی۔ 1998 اور 2008 کے درمیان، اس صنعت کو اپنی شمولیت کی وجہ سے کئی قانونی تحقیقات اور عدالتی کیسز کا سامنا کرنا پڑا۔

بگ ٹوبیکو سگریٹ کی غیر قانونی تجارت کرنا جاری ہے

بیس سال بعد، تمباکو کی صنعت کے دعوے بدل گئے ہیں۔ یہاں تک کہ یہ سمگلنگ کی کہانی میں خود کو مظلوم کے طور پر ظاہر کرتا ہے اور جعلی سگریٹوں کو اصل مسئلہ ظاہر کرنے کے لیے زور دیتا ہے۔ اس کے باوجود ڈیٹا مسلسل ظاہر کرتا ہے کہ تمباکو کی صنعت کے اپنے سگریٹ بلیک مارکیٹ کا زیادہ تر حصہ— تقریبًا دو تہائی—بنتے ہیں۔ مثلاً، یوکرین ایک ایسی مارکیٹ ہے، جہاں تمباکو کی بڑی کمپنیوں پر الزام عائد کیا گیا ہے کہ وہ جان بوجھ کر اس قیاس پر بہت زیادہ سگریٹ بنا رہے ہیں کہ وہ ہمسایہ ممالک میں غیر قانونی طور پر فروخت ہوں گے۔

صنعت کے دعووں کے برعکس، ثبوت مسلسل ظاہر کرتے ہیں کہ تمباکو کمپنیوں کو سگریٹوں کی غیر قانونی تجارت سے فائدہ ہوتا ہے۔ جب سگریٹ اسمگل ہوتے ہیں، تو یہ صنعت کم ٹیکس ادا کرتی ہے، جس سے تمباکو کی مصنوعات گاہکوں کے لیے سستی ہوتی ہیں۔ سستے سگریٹ بچوں کے لیے بھی زیادہ پرکشش ہیں۔

منافع کو زیادہ سے زیادہ کرنے کے لیے، یہ صنعت سگریٹ کی اسمگلنگ کے ایجنڈے پر غالب ہو جاتی ہے

کئی حکومتیں ایسے سسٹمز کے ساتھ سپلائی چین کو قابو کرنے کی کوششیں کر رہی ہیں، جو انہیں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے، کہ ٹیکس ادا کیے جائیں، سگریٹوں کی ٹریکنگ اور ٹریسنگ کے قابل بناتے ہیں۔ مسلسل خفیہ طریقوں کو استعمال کرتے ہوئے، تمباکو کی صنعت کئی مختلف محاذوں پر کام کرتے ہوئے ان کوششوں پر اثر انداز ہونے کی کوشش کر رہی ہے: 1) اپنی ذاتی ٹریکنگ اور ٹریسنگ ٹیکنالوجی کو فروغ دینا؛ 2) اپنے آپ کو اسمگلنگ میں مجرموں کی بجائے مظلوم ظاہر کرنے کے لیے ڈیٹا کو توڑنا مروڑنا؛ اور 3) اپنے غیر قانونی تجارت میں اپنے ماضی اور حال کے کردار کو چھپانا۔

اپنی ذاتی ٹریکنگ اور ٹریسنگ ٹیکنالوجی کو فروغ دینا: تمباکو کی بڑی کمپنیوں نے اپنی ذاتی سسٹم بنانے اور اسے فروغ دینے کے لیے مل کر کام کیا، جسے پہلے کوڈینٹیفائے کہا جاتا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے اس کا نام بدل کر انیکسیٹو سوٹ رکھ کر اور اسے فروغ دینے کے لیے تیسرے فریقین کو استعمال کر کے اس سسٹم کے بگ ٹوبیکو کے ساتھ تعلقات کو چھپانے کی کوشش کی۔ اس سسٹم کے نا اہل اور غیر مؤثر ہونے پر بڑے پیمانے پر تنقید ہوئی، مگر اس کے باوجود صنعت اس کو آگے بڑھا رہی ہے۔ اگر تمباکو کی کمپنیاں طاقت حاصل کر لیتی ہیں، تو وہ چھوٹی کمپنیوں کو جڑ سے نکال سکتی ہیں اور بلیک مارکیٹ میں اپنے حصے کو تحفظ دے سکتی ہیں۔

اپنے آپ کو تمباکو کی اسمگلنگ میں مظلوم ظاہر کرنے کے لیے گمراہ کن ڈیٹا استعمال کرنا: جعلی سگریٹوں اور "سستے وائیٹس"—چھوٹے تیار کنندگان کی جانب سے تیار کردہ اور غیر قانونی فروخت ہونے والے— غیر قانونی مارکیٹ کا ایک چھوٹا حصہ بنتے ہیں۔ مگر چونکہ صنعت اپنے ذاتی سرویز اور رپورٹس کے ذریعے تمباکو کی اسمگلنگ کے حوالے سے زیادہ تر ڈیٹا کو کنٹرول کرتی ہے، یہ پریس کی جانب سے گمراہ کن خبریں پیدا کر سکتی ہے، جو بلیک مارکیٹ میں اس کے بڑے حصے کو چھپاتی ہیں۔

تیسرے فریقین کی خدمات حاصل کر کے غیر قانونی تجارت سے اپنے تعلقات کو چھپانا: اکثر، تمباکو کمپنیاں اپنا پیغام پھیلانے کے لیے زیادہ معتبر تیسرے فریقین کی خدمات حاصل کرتی ہیں۔ وہ اعلی درجے کی کانفرنسوں اور ساتھ ہی ساتھ ان انسداد کرپشن کی تنظیموں میں بھی بڑے وسائل کی سرمایہ کرتی ہیں، جن کا مقصد انہیں درست راستے پر رکھنا ہوتا ہے۔ مثلاً، 2012 میں فلپ موریسن نے انٹرپول کو 15 ملین یورو عطیہ کیے۔ یہ حکمت عملیاں غیر قانونی تجارت میں اپنی شمولیت کو چھپانے اور پالیسی پر اثر و رسوخ حاصل کرنے کی ان کی کوششوں میں مدد کرتی ہیں۔

ٹریکنگ اور ٹریسنگ کے فوائد

ٹریک اور ٹریس سسٹمز حکام کو اس بات کا تعین کرنے میں مدد دیتے ہیں کہ کوئی مصنوعہ کہاں رہی ہے اور یہ سپلائی چین میں کہاں سے آئی ہے۔ یہ ٹیکنالوجی نئی یا پیچیدہ نہیں ہے اور مؤثر نظاموں کی مثالیں دیگر صنعتوں، بشمول خوراک اور فارماسوٹیکل کا شعبہ، میں پائی جاتی ہیں۔ اس کے لیے درکار اجزاء میں شامل ہیں:
1) ایک منفرد شناختی نمبر، جیسا کہ کوئی بار کوڈ یا سیریل نمبر؛ 2) سیکورٹی خصوصیات کا ایک مجموعہ، جیسا کہ بینک کے نوٹوں پر دیکھے جا سکتے ہیں؛ 3) منفرد DI کے ساتھ حرکت کو جوڑنے کے لیے سپلائی چین کے مختلف مراحل کو اسکین کرنے کی صلاحیت؛ اور 4) قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لیے یہ صلاحیت کہ وہ تصدیق کر سکیں کہ تمام ٹیکس ادا کر دیے گئے ہیں۔

تمباکو کی صنعت ٹریکنگ اور ٹریسنگ کے مؤثر نظام کو روکنے میں گہرا مفاد رکھتی ہے، مگر اس سے حکومت کو فوائد بےحد وسیع ہیں۔ نہ صرف ایک مؤثر نظام سے اسمگل ہونے والی چیزوں سے عمومًا کھو جانے والی ٹیکس آمدنی بڑھے گی، بلکہ یہ نظام میں خطرے کو پہچاننے اور ختم کرنے میں مدد دے گا اور فراڈ سے بچائے گا۔ ٹریکنگ اور ٹریسنگ تمباکو نوشی کی حوصلہ شکنی کرنے، خصوصًا بچوں کے درمیان، کی عوامی صحت کی مہمات کو بھی فائدہ پہنچاتا ہے۔ اس بات کو یقینی بنا کر کہ ٹیکس ادا کیے جائیں، سگریٹوں کی قیمت زیادہ ہوتی ہے۔

تمباکو کی صنعت غیر قانونی تجارت کو روکنے کی بجائے اپنے منافع کو زیادہ سے زیادہ کرنے میں زیادہ دلچسپی رکھتی ہے۔ تمباکو کی بڑی کمپنیاں غیر قانونی تجارت کو قابو کرنے کی قومی کوششوں پر اثر انداز ہونے کے لیے رقم کی سرمایہ کاری کرنا، تیسرے فریقین کے ساتھ تعلقات پیدا کرنا اور تعلقات عامہ کی مہمات چلانا جاری ہیں۔

مگر حکومتیں انہیں واپس دھکیل سکتی ہیں اور انہیں ایسا کرنا ہو گا۔ وہ ٹیکس اسٹیمپس کا نفاذ کر سکتی ہیں، جو سپلائی چین پر قابو پیدا کرتی ہیں، ڈیٹا پر کنٹرول واپس لے سکتی ہیں اور سگریٹ کی کمپنیوں کو طاقت سے ہٹا سکتی ہیں۔ آخر میں، یہ نہ صرف ٹیکس آمدنی کو بڑھائے گا، بلکہ تمباکو کے استعمال کو کم کرنے کی صحت عامہ کی کوششوں میں بھی معاونت فراہم کرے گا اور بگ ٹوبیکو کے نئی نسل کو تمباکو کے نشے پر لگانے کے ہدف کو روکنے میں مدد کرے گا۔

مزید جاننے کے لیے، STOP کی ٹریکنگ اور ٹریسنگ پر وضاحت پڑھیں۔